AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS X

ANNUAL EXAMINATIONS 2022

Urdu Compulsory Paper I

Time: 50 minutes   Marks: 30

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning Only

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو کہ علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہر گز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) D,C, B, A دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

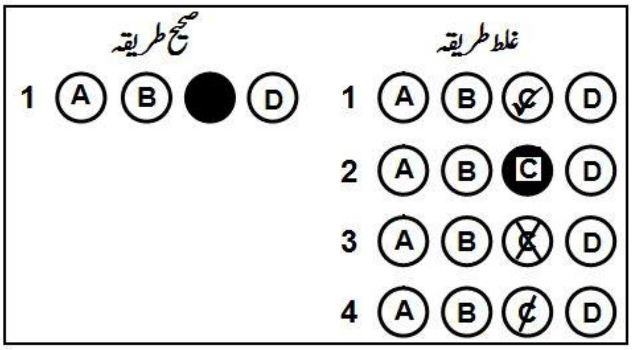

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُزو: سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے آپ اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق 8 سوالات خاموشی سے پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے کسی ایک صحیح دائرے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات حل کرنے کے لیے بھی آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں 'مسجد وزیر خان' کی خوب صورتی کے حوالے سے مستعمل الفاظ 'منہ بولتا ثبوت ہے' سے کیا مراد ہے؟

A۔ شہر میں واقع ہونا

B۔ خوب نمایاں ہونا

C۔ کتابوں میں ذکر ہونا

D۔ یورپ تک تذکرہ ہونا

2۔ علم الدین انصاری کو 'وزیر خان' کا خطاب انھیں کس شعبے میں صلاحیت کی بنا پر ملا؟

A۔ طب

B۔ مذہب

C۔ سیاست

D۔ تعمیرات

3۔ سمعی اقتباس کے مطابق 'مسجد وزیر خان' کا کام کتنے عرصے میں پائے تکمیل کو پہنچا؟

A۔ تین سال

B۔ چار سال

C۔ چھے سال

D۔ سات سال

4۔ سمعی اقتباس میں 'سید محمد لطیف' کا نام مذکور ہے بہ طورِ

A۔ مؤرخ۔

B۔ نقاش۔

C۔ معمار۔

D۔ متولی۔

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

5۔ سمعی اقتباس کی رُو سے مسجد وزیر خان کے کون سے اجزا تعداد کے اعتبار سے یکساں ہیں؟

A۔ گنبد اور مینار
B۔ صحن اور مینار
C۔ گنبد اور محراب
D۔ صحن اور محراب

6۔ مسجد وزیر خان کی تعمیر کا سہرا کس کے سر جاتا ہے؟

A۔ نور جہاں
B۔ شاہ جہاں
C۔ امیر الامراء
D۔ میراں بادشاہ

7۔ سمعی اقتباس کا بنیادی موضوع کیا ہے؟

A۔ تہذیب و تمدن
B۔ تاریخی یادگار
C۔ سلطنتِ مغلیہ
D۔ فنِ خطاطی

8۔ سمعی اقتباس کا تعلق کس صنف سے ہے؟

A۔ قصہ
B۔ تبصرہ
C۔ مکتوب
D۔ مضمون

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning Only

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9۔ سمعی اقتباس کے آغاز میں 'بس' کا ذکر بہ طورِ اصطلاح کس اعتبار سے آیا ہے؟

A۔ کنایہ
B۔ تشبیہ
C۔ استعارہ
D۔ مجازِ مرسل

10۔ سمعی اقتباس میں کون سا کردار مجازی حیثیت میں مستعمل ہے؟

A۔ کانسٹبل
B۔ گوالن
C۔ دوست
D۔ چپراسی

11۔ گوالن کی کون سی خصلت مصنف کے گھر دیر سے دودھ لانے کا سبب بنتی تھی؟

A۔ تنگ دستی
B۔ بے ایمانی
C۔ سستی و کاہلی
D۔ وقت کی ناقدری

12۔ مصنف صبح کتنے بجے بیدار ہوا کرتے تھے؟

A۔ چھے بجے
B۔ سات بجے
C۔ آٹھ بجے
D۔ نو بجے

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

13۔ مصنف کے پہلی مرتبہ میٹرک کے امتحان میں شریک نہ ہونے کی وجہ کیا تھی؟

A۔ کم عمر ہونا
B۔ نقل کا عادی ہونا
C۔ غربت درپیش ہونا
D۔ داخلہ لینے میں تاخیر ہونا

14۔ سمعی اقتباس کے پیشِ نظر مصنف وقت کے پابند بننے کے حوالے سے کس کیفیت میں ہیں؟

A۔ کاہل
B۔ پرعزم
C۔ بے زار
D۔ حوصلہ مند

15۔ سمعی اقتباس کا بنیادی وصف کیا ہے؟

A۔ روایات
B۔ تجربات
C۔ حکایات
D۔ تخیلات

16۔ سمعی اقتباس صنف کے اعتبار سے کس زُمرے میں آئے گا؟

A۔ کہانی
B۔ ڈراما
C۔ ناول
D۔ آپ بیتی

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ پلٹیے

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

دوسرا جزو: تفہیم عبارت خوانی

اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 25 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

ماسٹر شامت جن کا اصلی نام 'شہامت خاں' تھا، بدشوق اور نکمّے بچوں کے حق میں پورے استاد کیا بلکہ جلّاد تھے۔ ان کی آنکھوں میں جادو اور ان کے ڈنڈے میں عجب تاثیر تھی۔ بُرے سے بُرا لڑکا، جس کے درست ہونے کا کوئی امکان نہ ہوتا ان کے ہاتھ تلے آکر چار دن میں کچھ سے کچھ ہو جاتا۔ مزاج کی ٹیڑھ، عادت کی کجی پوری طرح نکل جاتی، جیسے آگ پر سینکنے سے لکڑی کی کجی۔ سارے شہر میں اُن کے جلّاد پنے کی شہرت تھی۔ جہاں کوئی لڑکا اُن کے مدرسے میں داخل ہوا اور شامت آئی۔ یا دو دن میں بھاگا یا کچھ بن کر نکلا۔ لیکن ایک دفعہ تو یہ کسی کو بھاگنے نہیں دیتے تھے۔ وہ چلا اور یہ اُس کے ساتھ ساتھ ہیں۔ خدا معلوم اُن کو کوئی ایسا منتر یاد تھا یا کیا، بہ ہر حال ایک بار جو اُن کے پاس آجاتا اُس کی تھوڑی بہت کایا ضرور پلٹ جاتی۔

دنیا کے لوگ نام دھرنے میں استاد ہیں۔ کیسا ہی کوئی دھنا سیٹھ ہو یہ اپنی مرضی کے موافق اُن کا نام رکھے بغیر نہیں چوکتے۔ دلی میں ایک حافظ بہت تیز پڑھتے تھے، اُنھیں 'حافظ ریل' کہنے لگے، کسی کو ذرا آہستہ آہستہ پڑھتے دیکھا 'حافظ لدّھڑ' نام رکھ دیا۔ اِسی طرح ماسٹر شہامت خان بھی شہر میں کیا دور دور 'ماسٹر شامت' کے نام سے مشہور تھے۔ لیکن یہ سب کو معلوم تھا کہ ماسٹر صاحب کہنے کے لیے بچوں کی شامت سہی، کسی کو انھوں نے عملی طور پر کبھی نہیں مارا۔ ہاں! اپنی دو انچ موٹی اور پانچ فٹ لمبی بید کھڑکاتے اس طرح کہ اُس کی آواز سے لڑکوں کے دلوں پر بدّھیاں پڑ جاتیں۔ ایمان درمیان دے کر اگر کسی سے پوچھتے تو چھوٹتے ہی یہی کہتا کہ ''بھئی! نام رکھنے کی بات اور ہے ورنہ ماسٹر شامت حقیقت میں رحمت ہیں۔'' اور واقعی! بگڑے ہوئے بچوں کو سدھارنے میں اُنھیں کچھ ایسا ملکہ تھا اور ایسے لٹکے یاد تھے کہ ہٹیلے سے ہٹیلے لڑکے کو بھی سدھ کر دیتے۔ اُنھوں نے انسانی نسل کے سدھارنے کا بیڑا اُٹھایا تھا۔ یہی نہیں کہ اپنے شاگردوں ہی تک اُن کا یہ جذبہ محدود ہو بلکہ راہ چلتے، جس لڑکے کو بے کار اور آوارہ پھرتے دیکھتے کھڑے ہو جاتے اور بید ہلا کر ایسی آنکھیں دکھاتے کہ اُس کی آدھی جان نکل جاتی۔ پھر ایک لڑکے ہی نہیں بڑے بڑے ڈڑھیالے، مُچھیالے ہٹّے کٹّے جوانوں سے بھی نہیں چُوکتے تھے۔ بے وجہ کہیں بھیڑ لگی ہوئی دیکھی، فضول وقت کھوتے کوئی نظر آیا اور انھوں نے لتّے لیے، وہیں لیکچر شروع کر دیا کہ ''بھائیو! فضول وقت کیوں ضائع کر رہے ہو۔ جانوروں کی طرح منہ سے منہ ملا کر کھڑے رہنے اور بے نتیجہ قہقہے لگانے سے کیا فائدہ۔ آدمی بنو، محنت کرو، اپنے اپنے دھندے سے لگو، دنیا کماؤ یا دین کے کام آؤ۔''

غرض! یہ کہ ماسٹر شہامت خاں، اصلیت یہ ہے کہ محنت سے جان چرانے والوں اور کام چوروں کے حق میں پوری پوری شامت تھے، لیکن یہ شامت چند روز کے اندر اندر رحمت سے بدل جاتی۔۔۔۔ اصلی شامت تو اُن اسکولوں کے ماسٹروں کو کہنا چاہیے جنھیں بچوں کی تربیت سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ لڑکے بنیں یا بگڑیں اُن کی بلا سے۔ کوئی حاضر نہیں ہوا جرمانہ ٹھونک دیا، زیادہ دن غیر حاضر رہا نام خارج۔ کوئی پڑھتا ہے تو پڑھے نہیں پڑھتا تو انھیں پروا نہیں۔ امتحان ہو گا تو آپ ہی فیل ہو جائے گا، وہ کیوں اپنا دماغ پچّی کریں۔

(مصنف: اشرف صبوحی)

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning only

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ خوانی اقتباس کے آغاز میں ماسٹر شامت کے کردار کی وضاحت کرتے ہوئے سب سے پہلے کون سی اصطلاح کا سہارا لیا گیا ہے؟

A۔ کنایہ
B۔ تشبیہ
C۔ استعارہ
D۔ مجازِ مرسل

18۔ شہامت خان کا نام 'ماسٹر شامت' مشہور ہونے کی وجہ کیا تھی؟

A۔ نسبت
B۔ خصلت
C۔ حقارت
D۔ عقیدت

19۔ ماسٹر شامت کے مدرسے میں داخل ہونے والا بچہ عموماً

A۔ پِٹ جاتا۔
B۔ بہتر ہو جاتا۔
C۔ منتر سیکھ جاتا۔
D۔ خراب ہو جاتا۔

20۔ ماسٹر شامت کی شخصیت میں کون سا عنصر غالب ہے؟

A۔ اپنی مرضی کے نام دھرنا
B۔ راہ چلتوں کو پریشان کرنا
C۔ لوگوں کی اصلاح چاہنا
D۔ بچوں کو مارنا پیٹنا

21۔ خوانی اقتباس کے اختتامی حصے میں کچھ اسکولوں کے ماسٹروں کے حوالے سے کس طرح کا تأثر موجود ہے؟

A۔ طنزیہ
B۔ تعظیمی
C۔ توصیفی
D۔ مزاحیہ

22۔ خوانی اقتباس میں کون سی نصیحت پوشیدہ ہے؟

A۔ اساتذہ کا احترام
B۔ احساسِ ذمہ داری
C۔ درگزر سے کام لینا
D۔ حصولِ علم کی اہمیت

23۔ خوانی اقتباس کا تعلق اردو ادب کی کس صنف سے ہے؟

A۔ کہانی نویسی
B۔ مکتوب نویسی
C۔ روداد نویسی
D۔ مضمون نویسی

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

دوسرا اقتباس:

ہماری معاشرت کی اصلاح کے ضروری ہونے پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے، جس کے بعد زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ اب صرف یہ دیکھنا ہے کہ قوم کی موجودہ حالت میں یہ اصلاح کیوں کر ہو سکتی ہے۔ بے شک آج کل کے خیالات کے موافق اس قسم کی اصلاحوں کے لیے قومی انجمنیں قائم کرنا، عام جلسوں میں اسپیچیں دینا، رسالے جاری کرنا، ناول یا ڈرامے لکھنا عموماً مفید خیال کیا جاتا ہے، لیکن جب تک کچھ لوگ ان تدبیروں کے موافق عمل کرنے والے اور خود مثال بن کر اوروں کو رِیس دلانے والے پیدا نہ ہوں یہ سب تدبیریں سرِ دست بے کار معلوم ہوتی ہیں۔ ان تدبیروں کا اثر جہاں تک دیکھا جاتا ہے زیادہ تر انھی لوگوں تک محدود رہتا ہے جو خود انجمنیں قائم کرتے، اسپیچیں دیتے، مضامین لکھتے اور ناول وغیرہ تصنیف کرتے ہیں۔ اُن کے سوا شاذ و نادر ہی کسی کے دل پر اِن چیزوں کا اثر ہوتا ہے۔ کیوں کہ انسان فطرۃً جیسا دوڑ کر مثال کی تقلید کرنے والا ہے ایسا خالی نصیحتوں اور ہدایتوں پر (اگر چہ کیسی ہی مدلل اور موجہ ہوں) عمل کرنے والا نہیں ہے۔۔۔ پس! کیسی ہی سچی اور معقول بات کیوں نہ ہو جب تک اس پر عمل کرنے والے پیدا نہ ہوں کچھ اثر نہیں رکھتی۔

آریہ سماج کے ممبروں کی تعداد جو روز بہ روز بڑھتی جا رہی ہے، اس کا سبب اس کے سوا اور کچھ نہیں معلوم ہوتا کہ وہ اتنا کہتے نہیں جتنا کرتے ہیں۔ چناں چہ اسی وجہ سے وہ بہت سی ایسی قدیم رسموں کے ترک کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں جن پر مذہب کا گہرا رنگ چڑھا ہوا تھا اور جن کا موقوف ہونا بہ ظاہر محال معلوم ہوتا تھا۔۔۔ آریہ سماج درحقیقت ایک مذہبی سوسائٹی کا نام ہے، جس کے تمام ممبر اپنے تئیں ایک جدید اصلاح شدہ قدیم مذہب کا پابند خیال کرتے ہیں اور آریہ سماج کی ہر ایک تجویز یا اصلاح کو مذہبی احکام میں شمار کرتے ہیں اور چوں کہ ایک جدید مذہبی فرقہ بہ نسبت قدیم فرقوں کے زیادہ جوشیلا اور زیادہ جذبیلا ہوتا ہے، اس لیے وہ نہایت جوش و خروش کے ساتھ ہر وقت سماج کے حکم کی تعمیل پر آمادہ اور کمربستہ رہتے ہیں۔۔۔

ہم ہمیشہ سنتے ہیں کہ فلاں گاؤں یا قصبے میں فلاں مولوی صاحب کا وعظ ہوا اور وہاں کے باشندوں نے یک قلم بہت سی پرانی اور بے ہودہ رسمیں ترک کر دیں۔۔۔ بات یہ ہے کہ مسلمانوں پر کوئی نصیحت یا ترغیب یا تحریص کارگر نہیں ہوتی جب تک کسی ثوابِ اُخروی کی امید یا عذابِ اُخروی کا خوف اُس میں شامل نہ ہو۔ اِس لیے وہ کسی رسم یا رواج کی اصلاح پر رضامند نہیں ہو سکتے جب تک کہ ہمارے علما اور واعظین اپنے وعظ و ترغیب و ترہیب کو قوم کی اصلاحِ حال پر وقف نہ کر دیں اور وعظ و تذکیر کا سب سے زیادہ اہم اور ضروری مقصد قوم کی طرزِ معاشرت کی اصلاح کو نہ قرار دیں۔

(مصنف: الطاف حسین حاؔلی)

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ خوانی اقتباس کے مطابق یہ تحریر تخلیق دینے میں موضوع سے متعلق مصنف کے پیشِ نظر کیا مقصد تھا؟

A۔ مسئلے کی وضاحت

B۔ مسئلے کے سدِ باب کا طریقہ

C۔ مسئلے کو دور کرنے کی اہمیت

D۔ مسئلے کے حوالے سے رسائل میں اضافہ

25۔ خوانی اقتباس کے مطابق انسان کسی کام کو کرنے میں کس بنا پر جلدی مائل ہوتا ہے؟

A۔ نصیحتیں سن سن کر

B۔ ہدایات پر چل کر

C۔ دلیل سے قائل ہو کر

D۔ کسی کو کرتا ہوا دیکھ کر

26۔ مصنف کے نزدیک آریہ سماج کی کامیابی کی وجہ کیا ہے؟

A۔ عملی سرگرمی

B۔ مذہبی وابستگی

C۔ وعظ و نصیحت

D۔ افرادی قوت

27۔ خوانی اقتباس میں مذکور الفاظ 'کمر بستہ رہتے ہیں' کا مفہوم کیا ہے؟

A۔ کوشش جاری رکھنا

B۔ بستہ سنبھال کر رکھنا

C۔ کمر پہ بوجھ اُٹھائے ہونا

D۔ تعلیم حاصل کرتے رہنا

Annual Examinations 2022 for Teaching & Learning Only

28۔ خوانی اقتباس میں علما و واعظین کا ذکر کرتے ہوئے مصنف کے جملوں کی نوعیت کیا ہے؟

A۔ تادیبی

B۔ تنقیدی

C۔ رائے زنی

D۔ عقیدت مندی

29۔ خوانی اقتباس میں اردو ادب کی کتنی اصناف کے نام ذکر ہوئے ہیں؟

A۔ دو

B۔ تین

C۔ چار

D۔ پانچ

30۔ خوانی اقتباس کس ادبی صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

A۔ خاکہ نگاری

B۔ ڈراما نگاری

C۔ ناول نگاری

D۔ مضمون نگاری

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning Only

اختتام

Please use this page for rough work

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning Only

Please use this page for rough work

Annual Examinations 2022
for
Teaching & Learning Only